Scanned with CamScanner

ماہنامہ
اردو دنیا
نئی دہلی
Monthly URDU DUNIYA New Delhi

قومی اردو کونسل کا بین الاقوامی جریدہ

جلد:19، شمارہ:06، جون 2017

مدیر : پروفیسر سید علی کریم (ارتضیٰ کریم)

نائب مدیر : ڈاکٹر عبدالحی

ناشر اور طابع

ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان
وزارت ترقی انسانی وسائل، محکمہ اعلیٰ تعلیم، حکومتِ ہند

مطبع:

ایس نارائن اینڈ سنز، بی۔88، اوکھلا انڈسٹریل ایریا
فیز-II، نئی دہلی-110020

مقامِ اشاعت: دفتر قومی اردو کونسل

کمپوزنگ: محمد اکرام

ڈیزائننگ: محمد زید

قیمت-/15روپے سالانہ -/150روپے

Total Pages:100

- اس شمارے کے قلم کاروں کی آرا سے قومی اردو کونسل NCPUL اور اس کے مدیر کا متفق ہونا ضروری نہیں
- ڈرافٹ NCPUL,New Delhi کے نام ارسال کریں

صدر دفتر

فروغِ اردو بھون، ایف سی 33/9، انسٹی ٹیوشنل ایریا، جسولہ، نئی دہلی-110025

فون:49539000 شعبۂ ادارت:49539009

ویب سائٹ

http://www.urducouncil.nic.in
E-mail: editor@ncpul.in
urduduniyancpul@yahoo.co.in

شعبۂ فروخت

ویسٹ بلاک-8، ونگ-7 آر کے پورم، نئی دہلی۔110066
فون: 26109746، فیکس:26108159
ای میل:sales@ncpul.in,ncpulsaleunit@gmail.com
شاخ:22-7-110، تھرڈ فلور، ساجد یار جنگ کمپلکس
بلاک نمبر 5-1 پتھرگٹی، حیدرآباد۔500002
فون:040-24415194

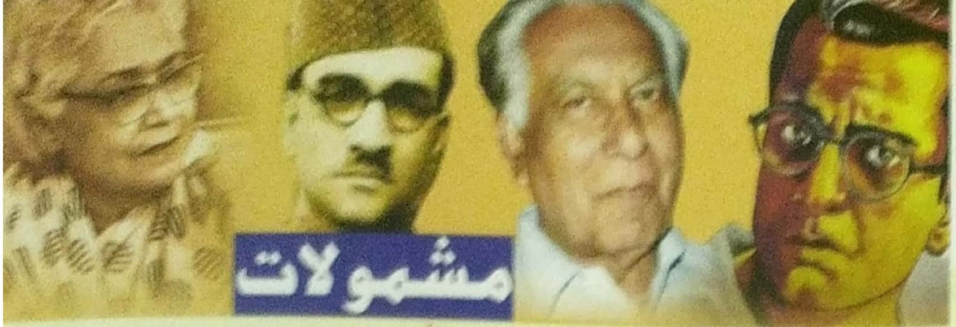

مشمولات

اداریہ

ہماری بات 4

خطوط

آپ کی بات — قارئین کے خطوط 5

انٹرویو

نئی نسل ہم سے زیادہ حساس اور ذہین ہے: نور شاہ — محمد اقبال لون 7

عالمی اردو کانفرنس

مندوبین کے تاثرات 11

زبان و تعلیم

بچوں کی نفسیات اور کھیلوں کے ذریعے تعلیم — محمد قمر سلیم 15

خاکہ نگاری

فن خاکہ نگاری اور سعادت حسن کا خاکہ 'منٹو' — قیام نیر 17

عابد سہیل کی خاکہ نگاری — فیروز عالم 19

شوکت تھانوی کی خاکہ نگاری — تصنیف عزیز 24

نقد و نگاہ

عصمت کا تخلیقی سفر: ایک تحقیقی جائزہ — جمیل اختر 27

آگ کا دریا — ناصرہ سلطانہ 30

مولوی عبدالسلام بیگ شفیق جھالاواڑی کی ادبی خدمات — سیدہ انجم 33

طنز و مزاح

کشمیر کا کھیمیندر: سنسکرت طنز و مزاح کا بادشاہ — غلام نبی خیال 36

اردو میں طنز و مزاح کے ابتدائی نمونے — نسیم احمد نسیم 39

سلسلۂ صحافت

آندھرا و تلنگانہ میں اردو صحافت — رؤف خیر 43

نیا آسماں نئے ستارے

جامعہ کے جواہر — اسلم پرویز کمال جاسی 50

بابِ کونسل

انتخاباتِ نظم و نثر 52

"فکر و تحقیق" کا توضیحی اشاریہ — ارشاد قمر 55

کمپیوٹر

ہارڈ ویئر اور سوفٹ ویئر 57

فلم

ہماری فلمیں اور عالمی ماحولیات — انیس امروہوی 60

کتابوں کی دنیا

تعارف و تبصرہ — ادارہ 63

خبر نامہ

اردو دنیا کی خبریں — ادارہ 80

فیروز عالم

عابد سہیل کی خاکہ نگاری

عابد سہیل کی شناخت ایک صحافی، افسانہ نگار اور نقاد کے طور پر تو مسلّم ہے ہی وہ ایک بہترین خاکہ نگار بھی تھے۔ 'کھلی کتاب' اور 'پورے، آدھے ادھورے' کے نام سے ان کے خاکوں کے دو مجموعے منظر عام پر آئے۔ ان خاکوں کو جس نے بھی پڑھا، متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ ان خاکوں کی گوناگوں خصوصیات کی بنا پر انھیں اردو کے اہم خاکہ نگاروں میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ خاکے پہلی سطر سے قاری کو اپنی گرفت میں لے لیتے ہیں۔ عابد سہیل نے اپنے خاکوں کی بنیاد صداقت، حسن سلوک، حقیقت اور معروضیت پر رکھی ہے۔ وہ بنیادی طور پر افسانہ نگار ہیں اس لیے بہت ممکن تھا کہ ان کے خاکوں میں تخیل اور مبالغہ در آئے لیکن انھوں نے بڑی خوبی سے ان سے اپنا دامن بچائے رکھا ہے۔ البتہ افسانوی فن سے انھوں نے جو چیز اپنے خاکوں کے لیے لی ہے وہ ہے پُر اثر اندازِ بیان۔ ان کے خاکوں کو پڑھتے وقت بعض اوقات افسانے کا گمان ہوتا ہے کیونکہ ان میں اس قدر روانی اور دلکشی ہوتی ہے کہ قاری ایک مرتبہ پڑھنا شروع کرے تو ختم کیے بغیر اسے چین نہیں آتا۔ بعض اوقات ان کے خاکوں میں جذباتی انداز بھی ملتا ہے لیکن یہ ان اشخاص پر لکھے ہوئے خاکے ہیں جن سے عابد سہیل کا گہرا جذباتی تعلق رہا ہے۔ انھوں نے اپنے خاکوں میں کسی کا عیب بیان کرنے یا کمیاں تلاش کرنے کی بجائے شخصیت اور کردار کی خوبیوں کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ انھوں نے زیادہ تر خاکے ایسے لوگوں پر لکھے ہیں جو اپنے وقت کی عبقری شخصیات تھیں، اور جن سے انھیں قربت حاصل رہی۔ ان میں ڈاکٹر عبدالعلیم، آل احمد سرور، حیات اللہ انصاری، ڈاکٹر محمد حسن، ایم چلپت راو (روزنامہ 'نیشنل ہیرالڈ' کے ایڈیٹر، جو اپنی اصول پسندی اور ایمانداری کے لیے مشہور تھے اور وزیر اعظم ہند پنڈت نہرو ان کے دوست اور مداح بھی تھے)، اسرار الحق مجاز، سید احتشام حسین، مسعود حسن رضوی ادیب، شوکت صدیقی اور قمر رئیس خاص طور سے قابلِ ذکر ہیں۔ عابد سہیل نے اردو کے ادیبوں، شاعروں اور صحافیوں کے ساتھ ساتھ انگریزی اور ہندی ادب اور دیگر میدانوں سے تعلق رکھنے والے افراد پر بھی دلچسپ خاکے تحریر کیے ہیں۔

عابد سہیل کے خاکوں کے پہلے مجموعے 'کھلی کتاب' میں چودہ شخصی خاکوں کے علاوہ ایک خاکہ لکھنؤ کے اولڈ انڈیا کافی ہاؤس کا بھی ہے جو اس وقت کے لکھنؤ کی تہذیبی اور علمی زندگی کا بہترین مرقع ہے۔ اس کتاب میں آنند نرائن ملاّ، احمد جمال پاشا، وجاہت علی سندیلوی، عشرت علی صدیقی (جو حیات اللہ انصاری کے بعد 'قومی آواز' کے ایڈیٹر مقرر ہوئے۔)، نسیم انہونوی، راجیش شرما (ہندی شاعر)، مقبول احمد لاری اور ڈاکٹر عبدالحلیم (ڈاکٹر عبدالعلیم کے بیٹے) کے خاکے بھی شامل ہیں۔ دوسرے مجموعے 'پورے، آدھے ادھورے' میں طویل و مختصر 25 خاکے ہیں۔ ان میں احسن فاروقی، اسرار الحق مجاز، سید سبط محمد نقوی، سریندر کمار مہرا،

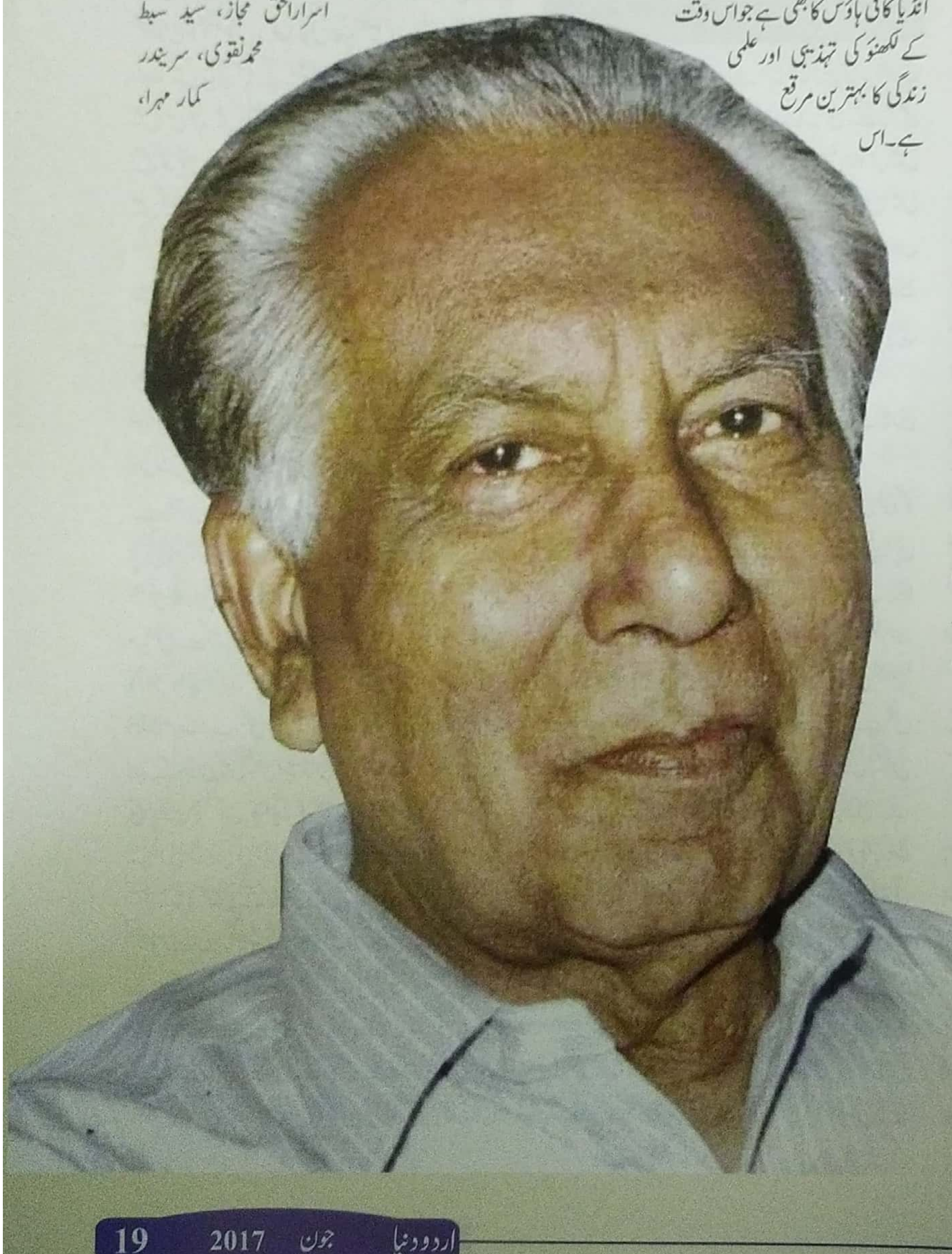

Scanned with CamScanner